دوسری مخصوص زیارت

یہ حضرت رسولؐ کے روز ولادت کی زیارت ہے، شیخ مفیدؒ شہیدؒ اور سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے ۷ اربیع الاول کو امیرالمؤمنینؑ کی زیارت میں یہی زیارت پڑھی اور باوثوق صحابی محمد بن مسلم ثقفی رضی اللہ عنہ کو بھی تعلیم فرمائی آپ نے ان سے فرمایا کہ جب امیرالمؤمنین علیہ السلام کے روضۂ پاک پر آؤ تو زیارت کیلئے غسل کرو، پاک ترین لباس پہنو اور خوشبو لگاؤ پھر آرام وسکون کے ساتھ ° ہوئے جب باب السلام (حرم کے دروازے) پر پہنچو تو قبلہ رخ ہوکر تیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اسکے بعد یہ زیارت پڑھو۔

اَلسَّلامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَى خِيَرَةِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّراجِ الْمُنِيرِ وَ

سلام ہو خدا کے رسولؐ پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر جو نورانی چراغ ہے

رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ،اَلسَّلامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ،اَلسَّلامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ،اَلسَّلامُ عَلَى الْمَنْصُورِ

خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں ہوں سلام ہو پاک وپاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے پرچم پر سلام ہو مدد کیے ہوئے

الْمُؤَيَّدِ،اَلسَّلامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ.اَلسَّلامُ عَلَى أَنْبِياءِ اللهِ الْمُرْسَلِينَ

تائید کیے ہوئے پر سلام ہو ابو القاسم حضرت محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے سبھی نبیوں پر اور

وَعِبادِ اللهِ الصَّالِحِينَ،اَلسَّلامُ عَلَى مَلائِكَةِ اللهِ الْحَافِّينَ بِهَذَا الْحَرَمِ وَبِهَذَا الضَّرِيحِ اللاَّئِذِينَ بِهِ

اس کے نیک بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو اس حرم کے گرد کھڑے ہیں اور انہوں نے اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔

پھر قبر کے نزدیک جا کر یہ پڑھے: يَا اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِياءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عِمادَ الْأَتْقِياءِ،

آپ پر سلام ہو اے سب اوصیاء کے وصی آپ پر سلام ہو اے پرہیز گاروں کے ستون آپ پر سلام ہو

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الْأَوْلِياءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَداءِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللهِ

اے اولیاء کے ولی آپ پر سلام ہو اے شہیدوں کے سالار آپ پر سلام ہو اے خدا کی عظیم نشانی

الْعُظْمى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ أَهْلِ الْعَباءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْأَتْقِياءِ

آپ پر سلام ہو اے آل عبا میں پانچویں فرد آپ پر سلام ہو اے چمکتے چہروں والے نیکوں کے سردار

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِياءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَباءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی ڈھال سلام ہو آپ پر اے توحید پرستوں کی زینت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خَالِصَ الْاَخِلاّءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَناءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صاحِبَ الْحَوْضِ

آپ پر سلام ہو اے دوستان خدا میں خالص سلام ہو اٰپ پر اے امانتدار ائمہؑ کے باپ آپ پر سلام ہو اے ساقی حوض کوثر اور لواء الحمد کے

وَحامِلَ اللِّواءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا قَسِیمَ الْجَنَّةِ وَلَظی، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَکَّةُ وَمِنی،

اٹھانے والے آپ پر سلام ہو اے جنت وجہنم کو تقسیم کرنے والیآپ پر سلام ہو اے وہ ذات جس سے مکہ ومنیٰ نے عزت پائی

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَکَنَفَ الْفُقَراءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وُلِدَ فِی الْکَعْبَةِ وَزُوِّجَ

آپ پر سلام ہو اے علوم کے سمندر اور محتاجوں کی امید گاہ آپ پر سلام ہو اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا اٰسمان پر

فِی السَّماءِ بِسَیِّدَةِ النِّساءِ وَکانَ شُهُودُها الْمَلائِکَةُ الْاَصْفِیاءُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مِصْباحَ

سیدہ زہراء(س) سے نکاح ہوا اور منتخب فرشتے اس کے گواہ بنے آپ پر سلام ہو اے روشنی دینے والے چراغ

الضِّیاءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِیُّ بِجَزِیلِ الْحِباءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ باتَ عَلَی فِراشِ

آپ پر سلام ہو اے وہ جسے پیغمبرؐ نے بڑی عطا کے لیے مخصوص فرمایا آپ پر سلام ہو اے وہ جو نبیوں میں

خاتَمِ الْاَ نْبِیاءِ وَوَقاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْاَعْداءِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسامیٰ

اٰخری نبیؐ کے بستر پر سویا اور اپنی جان کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایاآپ پر سلام ہو اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ اٰیا

شَمْعُونَ الصَّفا، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ أَنْجَی اللّٰهُ سَفِینَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَخِیهِ حَیْثُ الْتَطَمَ

تو وہ شمعون صفا قرار پایا آپ پر سلام ہو اے وہ کہ خدا نے کشتی نوح کو اس کے نام اور اس کے

الْماءُ حَوْلَها وَطَمیٰ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ تابَ اللّٰهُ بِهِ وَبِأَخِیهِ عَلَی آدَمَ إِذْ غَویٰ ، اَلسَّلامُ

بھائی کے نام پر بچایا جب وہ پانی کی موجوں میں طلاطم کے خطرے میں تھی آپ پر سلام ہو اے وہ کہ خدا نے اس کے اور اس کے بھائی

عَلَیْکَ یَا فُلْکَ النَّجاةِ الَّذِی مَنْ رَکِبَهُ نَجا وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوی، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ

کے نام پر اٰدمؑ کی توبہ کو قبول کیا جب وہ ترک اولی میں مبتلا ہو گئے آپ پر سلام ہو اے وہ کشتی نجات کہ جو اس پر سوار ہوا بچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہو گیا

خاطَبَ الثُّعْبانَ وَذِئْبَ الْفَلا، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکاتُهُ. اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے وہ جس نے اژدھا اور k کے بھیڑیے سے خطاب کیا آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں

عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلیٰ مَنْ کَفَرَ وَأَنابَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا إِمامَ ذَوِی الْاَلْبابِ ، اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے انکار کرنے والوں اور رجوعکرنے والوں پر خدا کی حجت آپ پر سلام ہو اے صاحبان عقل کے امام

عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحِکْمَةِ وَفَصْلَ الْخِطابِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْکِتابِ، اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے علم وحکمت اور فیصلہ دینے کے خرینہ دار آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے پاس علم کتاب ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَيْکَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسابِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا فاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقَ بِالصَّوابِ اَلسَّلامُ

سلام ہو آپ پر اے حساب میں میزان عمل آپ پر سلام ہو اے واضح اور بہترین فیصلہ دینے والے آپ پر

عَلَيْکَ أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخاتَمِ فِي الْمِحْرابِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ كَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ میں دی آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے ذریعے خدا نے مومنوں

الْقِتالَ بِهِ يَوْمَ الْاَحْزابِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدانِيَّةَ وَأَنابَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ

کی احزاب کے دن مدد کی آپ پر سلام ہوا ے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور متوجہ رہے آپ پر سلام ہوا ے اہل خیبر کو قتل کرنے اور

يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقالِعَ الْبابِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ دَعاهُ خَيْرُ الْاَنامِ لِلْمَبِيتِ عَلَى فِراشِهِ فَأَسْلَمَ

دروازہ اکھاڑنے والے آپ پرسلام ہوا ے وہ جسے مخلوقات میں سے سب سے افضل نے اپنے بستر پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت

نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَأَجابَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ لَهُ طُوبىٰ وَحُسْنُ مَآبٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ

کے منہ میں دے دیا آپ پر سلام ہو اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات ہیں

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ السَّاداتِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا صاحِبَ الْمُعْجِزاتِ،

سلام ہو آپ پر اے دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے سردار آپ پر سلام ہو اے معجزوں کے مالک

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْعادِياتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي

سلام ہوآپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورۂ عادیات نازل ہوا آپ پر سلام ہو اے وہ جس کا نام

السَّماءِ عَلَى السُّرادِقاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مُظْهِرَ الْعَجائِبِ وَالْاٰياتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَاأَمِيرَ

آسمانوں کے پردوں پر لکھا ہوا ہے سلام ہو آپ پر اے عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے آپ پر سلام ہوا ے ا ن کے سپہ سالار

الْغَزَواتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مُخْبِراً بِما غَبَرَ وَبِما هُوَ آتٍ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مُخاطِبَ ذِئْبِ

آپ پر سلام ہو اے خبر دینے والے اس کی جو ہوچکا اور جو ہوگا آپ پر سلام ہو اے صحرائی بھیڑیے سے خطاب کرنے والے

الْفَلَواتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا خاتِمَ الْحَصىٰ وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ

آپ پر سلام ہو اے پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کردینے والے سلام ہو آپ پرا ے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں

حَمَلاتِهِ فِي الْوَغى مَلائِكَةُ السَّمٰوٰاتِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا مَنْ ناجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ

سے آسمانوں کے فرشتے حیران ہوئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی

نَجْواهُ الصَّدَقاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا والِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّاداتِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلامُ

اور سرگوشی کے وقت صدقات پیش کیے سلام ہوآپ پر اے ان ائمہؑ کے باپ جو نیک سردار ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَیْکَ یَا تالِیَ الْمَبْعُوثِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عِلْمِ خَیْرِ مَوْرُوثٍ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکاتُهُ

سلام ہو اے رسولؐ کے قائم مقام سلام ہو آپ پر اے علم کے مورث جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا إِمامَ الْمُتَّقِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاغِیاثَ

آپ پر سلام ہو اے اوصیاء کے سردار آپ پر سلام ہو اے پرہیزگاروں کے امام آپ پر سلام ہو اے دکھی لوگوں کے

الْمَکْرُوبِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مُظْهِرَ الْبَراهِینِ اَلسَّلامُ

فریاد رس آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے نگہدارآپ پر سلام ہو اے دلیل وبرہان ظاہر کرنے والے سلام

عَلَیْکَ یَا طه وَیٰسٓ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا حَبْلَ اللّٰہِ الْمَتِینِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ تَصَدَّقَ فِی صَلاتِهِ

ہوآپ پر اے طہٰ اور یاسین آپ پر سلام ہو اے اللہ کی مضبوط رسی آپ پر سلام ہو اے وہ جس نے حالت نماز میں اپنی انگشتری مسکین

بِخاتَمِهِ عَلَی الْمِسْکِینِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا قالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلِیبِ وَمُظْهِرَ الْماءِ الْمَعِینِ،

کو صدقہ میں دی۔ آپ پر سلام ہو اے کنویں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر ٹھنڈا پانی کھولنے والے

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا عَیْنَ اللّٰہِ النَّاظِرَةَ ، وَیَدَهُ الْباسِطَةَ، وَ لِسانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِی بَرِیَّتِهِ أَجْمَعِینَ،

آپ پر سلام ہو اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اسکی ساری مخلوق کو اس کی خبردینے والی زبان آپ پر

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عِلْمِ النَّبِیِّینَ، وَمُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِینَ وَالْاٰخِرِینَ، وَصاحِبَ لِواءِ

سلام ہو اے نبیوں کے علم کے وارث اور اولین اور آخرین کے علم کے امانتدار لواء حمد کے

الْحَمْدِ وَساقِیَ أَوْلِیائِهِ مِنْ حَوْضِ خاتَمِ النَّبِیِّینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا یَعْسُوبَ الدِّینِ وَقائِدَ الْغُرِّ

اٹھانے والے اور آخری پیغمبرؐ کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں کو سیراب کرنے والے آپ پر سلام ہو اے دین کے سردار

الْمُحَجَّلِینَ، وَوالِدَ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِیِّینَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکاتُهُ . اَلسَّلامُ عَلَی اسْمِ اللّٰہِ الرَّضِیِّ وَ

چمکتے چہرے والوں کے قائد پر سلام ہو خدا کے پسندیدہ اماموں کے باپ خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں سلام ہو

وَجْهِهِ الْمُضِیءِ وَجَنْبِهِ الْقَوِیِّ وَصِراطِهِ السَّوِیِّ اَلسَّلامُ عَلَی الْاِمامِ التَّقِیِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِیِّ

خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے اس کے توانا طرفدار اور اس کے راہ راست پر

اَلسَّلامُ عَلَی الْکَوْکَبِ الدُّرِّیِّ اَلسَّلامُ عَلَی الْاِمامِ أَبِی الْحَسَنِ عَلِیٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکاتُهُ .

سلام ہواس امام پر جو پرہیزگارمخلص پاکیزہ ہے سلام ہو چمکتے ہوئے ستارے پر سلام ہوابوالحسن امام علی مرتضیٰؑ پر خدا کی رحمت ہواوراس کی برکات ہوں

اَلسَّلامُ عَلَی أَئِمَّةِ الْهُدیٰ، وَمَصابِیحِ الدُّجیٰ، وَأَعْلامِ التُّقیٰ، وَمَنارِ الْهُدیٰ، وَذَوِی النُّهَیٰ، وَ

سلام ہو ہدایت یافتہ اماموں پر جو تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

كَهْفِ الْوَرَىٰ، وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقى، وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَى

صاحبان عقل وخرد مخلوق کی جائے پناہ مضبوط تر رسی اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ہو

نُورِ الْاَنْوارِ، وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ، وَوالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهارِ، وَقَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، الْمُخْبِرِ عَنِ الْاَثارِ،

انوار کے نور پر جو خدائے جبار کی حجت پاک ائمہؑ کا باپ جنت وجہنم تقسیم کرنے والا

الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ، مُسْتَنْقِذِ الشِّيعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْاَوْزارِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ

قدیم آثار سے خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص ومخلص شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے

بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتارِ، الْمَوْلُودِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْاَسْتارِ، الْمُزَوَّجِ فِي السَّماءِ بِالْبَرَّةِ

نکالنے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا پاکیزہ تقیہ دختر نبیؐ کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے گھر (کعبہ)

الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ والِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهارِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ. اَلسَّلامُ عَلَى النَّبَاَ

میں جس کا نکاح ہوا آسمان میں نیک اور پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی پاک ائمہؑ کی ماں ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں

الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ، وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ، وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ، اَلسَّلامُ عَلَى نُورِ اللهِ الْاَنْوَرِ،

سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے اس پر معترض ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن نور

وَضِيائِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وَلِيَّ اللهِ وَحُجَّتَهُ وَخالِصَةَ اللهِ وَخاصَّتَهُ،

اور اسکی چمک پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں آپ پر سلام ہو اے ولی خدا اور اس کی حجت خدا کے

أَشْهَدُ أَنَّكَ يا وَلِيَّ اللهِ وَحُجَّتَهُ لَقَدْ جاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَقَّ جِهادِهِ، وَاتَّبَعْتَ مِنْهاجَ رَسُولِ

مخلص اور اس کے خاص بندے میں گواہی دیتا ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسولؐ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَحَلَّلْتَ حَلالَ اللهِ، وَحَرَّمْتَ حَرامَ اللهِ، وَشَرَعْتَ أَحْكامَهُ، وَأَقَمْتَ

کے راستے کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر آپ نے حلال خدا کو حلال رکھا حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے احکام جاری کیے آپ

الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّكاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَجاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ

نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میں صبر وتحمل کے ساتھ جہاد

صابِراً ناصِحاً مُجْتَهِداً مُحْتَسِباً عِنْدَ اللهِ عَظِيمَ الْاَجْرِ حَتَّىٰ أَتاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللهُ مَنْ دَفَعَكَ

کیا اور خیر خواہی میں کوشاں رہے اور اس پر خدا کے نزدیک سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ

عَنْ حَقِّكَ، وَأَزالَكَ عَنْ مَقامِكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ بَلَغَهُ ذلِكَ فَرَضِيَ بِهِ، أُشْهِدُ اللهَ وَمَلائِكَتَهُ

کو حق سے محروم کیا اور آپکے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اس پر جو یہ اطلاع حاصل کر کے خوش ہوا گواہ بناتا ہوں خدا کو اسکے فرشتوں اس کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَنْبِيائَهُ وَرُسُلَهُ أَنّى وَ لِيٌّ لِمَنْ وَالاکَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداکَ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی

بَرَکاتُهُ . خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّکَ تَسْمَعُ کَلامِی، وَتَشْهَدُ مَقامِی،

برکات ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ میرا کلام سنتے ہیں اور میرے قیام کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور

وَأَشْهَدُ لَکَ يا وَ لِيَّ اللهِ بِالْبَلاغِ وَالْاَداءِ، يا مَوْلایَ، يا حُجَّةَ اللهِ يا أَمِينَ اللهِ، يا وَلِيَّ اللهِ، إِنَّ

آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیغام دیا اور فرض نبھایا اے میرے آقا اے حجت خدا اے خدا کے امین اے خدا کے ولی بے شک

بَيْنِي وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوباً قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِی، وَمَنَعَتْنِی مِنَ الرُّقادِ، وَذِکْرُها يُقَلْقِلُ أَحْشائِی،

میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل ہیں جن کا بوجھ میری کمر پر ہے انہوں نے میری نیند اڑا دی ہے ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا ہے اور میں بھاگ

وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ إِلَيْکَ، فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ عَلَى سِرِّهِ، وَاسْتَرْعاکَ أَمْرَ خَلْقِهِ،

کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف لہٰذا اس کے واسطہ سے جس نے آپ کو اپنا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اس نے

وَقَرَنَ طاعَتَکَ بِطاعَتِهِ، وَمُوالاتَکَ بِمُوالاتِهِ، کُنْ لِی إِلَى اللهِ شَفِيعاً، وَمِنَ النَّارِ مُجِيراً، وَعَلَى

آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی محبت اپنی محبت کے ساتھ قرار دی آپ خدا کے ہاں میری شفاعت کریں جہنم سے پناہ دیں اور حالات

الدَّهْرِ ظَهِيراً . پھر دوسری مرتبہ قبر مبارک سے لپٹ کر بوسہ دے کر پڑھے: يا وَلِيَّ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ، يا بابَ

میں میرے مددگار رہوں۔ اے ولی خدا اے حجت خدا اے باب حطہ گناہان

حِطَّةِ اللهِ وَلِيُّکَ وَزائِرُکَ وَاللَّائِذُ بِقَبْرِکَ، وَالنَّازِلُ بِفِنائِکَ، وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِی جِوارِکَ

خدا کی جانب سے آپ کا دوست آپ کا زائر آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر آنے والا اور آپ کے جوار میں

يَسْأَلُکَ أَنْ تَشْفَعَ لَهُ إِلَى اللهِ فِی قَضاءِ حاجَتِهِ وَنُجْحِ طَلِبَتِهِ فِی الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَکَ

آ رہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی شفاعت کریں کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں، کیونکہ

عِنْدَ اللهِ الْجاهَ الْعَظِيمَ وَالشَّفاعَةَ الْمَقْبُولَةَ، فَاجْعَلْنِی يا مَوْلایَ مِنْ هَمِّکَ وَأَدْخِلْنِی فِی

خدا کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے اور آپ کی شفاعت مقبول ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے

حِزْبِکَ، وَالسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلَى ضَجِيعَيْکَ آدَمَ وَنُوحٍ، وَالسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلَى وَلَدَيْکَ

اپنے اصل عنایت میں شامل اور اپنے گروہ میں داخل کر آپ پر سلام ہو اور آپ کے دونوں ساتھیوں آدمؑ و نوحؑ پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے فرزندوں

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَعَلَى الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ .

حسنؑ و حسینؑ پر اور سلام ہو آپ کی اولاد میں سے پاک ائمہؑ پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھے جن میں سے دو رکعت امیرالمؤمنینؑ کیلئے اور دو دو رکعت حضرت آدمؑ اور دو رکعت حضرت نوحؑ کیلئے بجالائے اسکے بعد بہت زیادہ ذکر الٰہی کرے انشاءاللہ اس کی زیارت ودعاء قبول ہوگی ۔ مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہی زیارت ۱۷ ربیع الاول کو طلوع شمس کے قریب پڑھی جائے اور علامہ مجلسیؒ کا فرمان ہے کہ یہ بہترین زیارتوں میں سے ہے کہ اسکا ذکر معتبر اسناد کے ساتھ کتابوں میں ہے بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت اس دن سے مخصوص نہیں ۔ بلکہ جس وقت بھی یہ زیارت پڑھی جائے اچھا ہے مؤلف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اسکی کیا وجہ ہے کہ حضرت رسول ﷺ کے یوم ولادت یا یوم بعثت میں امیرالمؤمنینؑ کی زیارت پڑھنے کو کہا گیا ہے ۔ حالانکہ مناسب یہ ہے کہ اس دن حضرت رسول ﷺ کی زیارت پڑھنے کا حکم ہو؟ اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دن دو بزرگوں کا آپس میں کمال اتصال ہے ۔ اور دونوں نور کے مکمل اتحاد کی علامت ہیں ۔ گویا جس نے امیرالمؤمنینؑ کی زیارت کی اس نے حضرت رسول ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا ۔ اس امر کی دلیل قرآن کریم کی آیت انفسنا ہے ۔ کیونکہ مباہلہ میں خدائے تعالیٰ نے امیرالمومنینؑ کو نفس پیغمبر قرار دیا اور کسی دوسرے کو یہ مقام نہیں ملا بہت سی روایتوں میں آیا ہے اور ان میں سے ایک شیخ محمد بن مشھدی نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک اعرابی حضرت رسول ﷺ کے حضور حاضر ہوا اور عرض کی کہ یارسول اللہ! میرا گھر یہاں سے بہت دور ہے اور آپ کی زیارت کا اشتیاق کبھی کبھی مجھے یہاں لے آتا ہے لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی آپ سے شرف ملاقات حاصل نہیں ہو پاتا تو میں علی ابن ابی طالبؑ سے ملاقات کر لیتا ہوں اور وہ مجھے وعظ ونصیحت کرتے ہیں اور حدیث تعلیم فرما کر مانوس ومطمئن کر دیتے ہیں تاہم آپ کی ملاقات نہ ہونے پر افسوس کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں ۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص علی المرتضیؑ کی زیارت کرے گویا اس نے میری زیارت کی جو اسے دوست رکھتا ہے وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے وہ مجھ سے دشمنی کرتا ہے پس تم یہ بات میری طرف سے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو بتا دو کہ جو شخص علیؑ کی زیارت کیلئے جائے تو گویا وہ میری زیارت کو آیا ہے ۔ پس میں جبرائیلؑ اور ایک صالح مؤمن اس شخص کو قیامت میں اس عمل کی جزا دیں گے ۔ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے روایت ہوئی ہے کہ جب تم نجف اشرف کی زیارت کرو تو آدمؑ اور نوحؑ کے ابدان اور علیؑ کے جسم کی زیارت کرتے ہو، اس میں شک نہیں کہ گویا تم نے ان کے آباء واجداد، نبیوں کے خاتم محمد مصطفیٰؐ اور حضرت علیؑ کی زیارت کی ہوگی کہ جو اوصیاء میں بہترین ہیں، قبل ازیں چھٹی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زیارت میں ذکر ہو چکا ہے کہ حسب فرمان امیرالمؤمنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوا اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللهِ ... الخ

آپ پر سلام ہوا ے خدا کے رسولؐ آپ پر سلام ہوا ے خدا کے برگزیدہ۔

شیخ جابر نے قصیدۂ ازریہ میں کیا خوب اشعار کہے ہیں حضرت علی علیہ السلام کے گنبد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

فَـاعْـتَـمِـدْ لِـلـنَّـبِـیِّ أَعْـظَمَ رَمْـسٍ	فِیـهِ لِـلـطُّـهْـرِ أَحْـمَدٍ أَیُّ نَفْـسٍ	أَوْ تَـرَیٰ الْـعَرْشَ فِیهِ أَنْوَرَ شَـمْس
اعتماد کرو بہ خاطر پیغمبرؐ اس قبر شریف کو	اس میں احمدؐ کا نفس جاگزیں ہے	یا اس عرش کو دیکھو اس میں چمکتا سورج ہے

فَتَواضَعْ فَثَمَّ دارَۃُ قُدْسٍ	تَتَمَنَّی الْاَفْلاکُ لَثْمَ ثَراھَا
پس جھک جا کہ یہ پاکیزہ مقام ہے	تمنا کرتے ہیں افلاک کہ چومیں اس کی خاک کو

حکیم سنائی نے یہ فارسی کے اشعار کہے:

مـرتـضـائـی کـ	ھـمـه کـرد یـزدانـ صـ	ھـر دو یک قبله و خـرد شـان
علی مرتضیٰ وہ ہیں کہ خدا نے	ان کو جان مصطفیٰ قرار دیا۔	ان دونوں کا قبلہ ایک اور عقلیں دو ہیں۔
ھـر دو یک روح کـ	دو روان شـده چـاند دو	دو برادر چون موسیٰ وھـ
ان کی روح ایک اور جسم دو ہیں۔	وہ دونوں آسمان پر ہوئے ستارے ہیں	وہ موسیٰ وہاروںؑ کی طرح دو بھائی ہیں
ھـر دو یک در ز یـ	ھـر دو یک صدف	تـا نشـد علـم حیـ
وہ دونوں ایک صدف کے دو موتی ہیں ۔	وہ دونوں شرف کے ایک ہی مقام پر ہیں۔	جب تک حیدر کرار کا علم اپنا دروازہ نہ کھولے

ند هد سنت پیغمبرؐ بر

پیغمبرؐ کی سنت کا میٹھا پھل حاصل نہیں ہوتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com